

	ہسپتال کا نام: (بڑے حروف استعمال کریں)
	مریض کا نام: (بڑے حروف استعمال کریں)
	مطالعہ کی ID: (اتفاقی ترتیب بندی کے بعد درج کریں)

- 1. مطالعہ کے بارے میں معلومات مجھے فراہم کر دی گئی ہیں:** میں تصدیق کرتا/کرتی ہوں کہ میں نے شرکت کنندہ کے لیے معلوماتی پرچہ (ورژن 13 26.0-ستمبر-2023) کو پڑھ (یا پڑھ کر مجھے سنا دیا گیا ہے) اور سمجھ لیا ہے اور مجھے معلومات پر غور کرنے اور سوالات پوچھنے کا موقع ملا تھا۔ ان کا اطمینان بخش طریقے سے جواب دیا گیا ہے۔
- 2. رضاکارانہ شرکت:** میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ میری شرکت رضاکارانہ ہے اور یہ کہ میں کبھی بھی، کوئی وجہ بنائے بغیر، اور میری طبی نگہداشت یا قانونی حقوق کے متاثر ہوئے بغیر دستبردار ہونے کے لیے آزاد ہوں۔
- 3. میرے بارے میں مطالعاتی ڈیٹا تک رسائی:** میں مطالعہ کے دوران اکٹھا کردہ اپنے طبی نوٹس اور معلومات کے متعلقہ سیکشنز پر، اعتماد کے ساتھ، اس ہسپتال کے مجاز افراد، آکسفورڈ یونیورسٹی اور انضباطی حکام کو نگاہ ڈالنے کی اجازت دیتا/دیتی ہوں یہ چیک کرنے کے لیے کہ مطالعہ صحیح سے انجام دیا جا رہا ہے۔
- 4. میری طبی معلومات تک رسائی:** میں اس بات پر متفق ہوں کہ جو ڈاکٹر اور ہسپتال مجھے نگہداشت فراہم کرتے ہیں اور جو مقامی یا ملکی صحت اور تحقیق کی تنظیموں میں واقع ہو سکتے ہیں ان کے ذریعے اکٹھا کردہ طبی معلومات (بشمول ہسپتال میں داخلہ، سول رجسٹریشن، آڈٹ، اور تحقیقی ڈیٹا) میرے ڈسچارج کے دوران بھی اور اس کے بعد بھی 10 سالوں تک مطالعہ میں میل جول بنانے والے مرکز کو فراہم کی جا سکتی ہیں۔ میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ میری نشاندہی کرنے والی معلومات اسے ممکن بنانے کے لیے اس طرح کے اداروں کو محفوظ طریقے سے پہنچائی جا سکتی ہیں اور یہ کہ میل جول بنانے والے سنٹر کی ٹیم کو لکھ کر میں کبھی بھی اس سے خارج ہو سکتا/سکتی ہوں۔
- 5. کمپیوٹر پر اسٹور کردہ ڈیٹا:** میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ مطالعہ میں میری پیشرفت کے بارے میں معلومات کمپیوٹر ڈیٹابیس میں ریکارڈ کی جائیں گی، اور یہ کہ یہ ڈیٹا آکسفورڈ یونیورسٹی کے زیر نگرانی کمپیوٹرز پر اسٹور کیا جائے گا۔ میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ ان معلومات کو محفوظ طور پر اور رازدارانہ طریقے سے رکھا جائے گا۔
- 6. جنرل پریکٹیشنر (GP):** میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ RECOVERY سے متعلق آزمائش میں میری شرکت سے متعلق کسی بھی مسئلے سے میرے GP کو مطلع کیا جائے گا۔
- 7. نمونے:** میں واقف ہوں کہ خون کا نمونہ اور ناک/منہ سے لیے ہوئے سویب کورونا وائرس کی اور اس کے خلاف مدافعتی ردعمل کی اور/یا انفلوئنزا وائرس کی پیمائش کے لیے مرکزی لیباریٹری کو بھیجے جا سکتے ہیں۔
- 8. حصہ لینے پر رضامندی:** میں نے معلومات کو پڑھ لیا ہے (یا اسے پڑھ کے مجھے سنا دیا گیا ہے)، مجھے سوالات پوچھنے کا موقع ملا تھا اور میں مذکورہ بالا مطالعہ میں حصہ لینے پر متفق ہوں۔

...../...../..... آج کی تاریخ دستخط جلی حروف میں شرکت کنندہ کا نام
...../...../..... آج کی تاریخ دستخط جلی حروف میں منظوری لینے والے شخص کا نام

* 1 کاپی شرکت کنندہ کے لیے؛ 1 کاپی محقق کی سائٹ کی فائل کے لیے؛ 1 (اصل) طبی نوٹس میں رکھے جانے کے لیے

ہسپتال کا نام:
(بڑے حروف استعمال کریں)

مریض کا نام:
(بڑے حروف استعمال کریں)

مطالعہ کی ID:
(اتفاقی ترتیب بندی کے بعد درج کریں)

اگر شرکت کنندہ متن کو پڑھنے اور/یا خود اپنے لیے دستخط کرنے پر قادر نہیں ہے لیکن منظوری دینے کی لیاقت رکھتا ہے

میں نے امکانی شرکت کنندہ کے سامنے منظوری فارم کی درست خوانی کو دیکھا ہے، جو کوئی بھی سوال پوچھ سکتا تھا اور اطمینان بخش طریقے سے جوابات دیے گئے۔

میں تصدیق کرتا/کرتی ہوں کہ انہوں نے آزادانہ طور پر اپنی منظوری دی۔

...../...../.....
آج کی تاریخ

دستخط

.....
جلی حروف میں گواہ کا نام

...../...../.....
آج کی تاریخ

دستخط

.....
جلی حروف میں منظوری لینے والے شخص کا نام

اگر شرکت کنندہ کی طبی کیفیت (جیسے شدید تنفسی ناکامی یا فوری وینٹیلیشن کی ضرورت) یا سابقہ کیفیت کے سبب ان میں منظوری دینے کی لیاقت کمی ہے:

میں نے معلومات کو پڑھ لیا ہے (یا اسے پڑھ کے مجھے سنا دیا گیا ہے) اور مجھے سوالات پوچھنے کا موقع ملا تھا۔

RECOVERY سے متعلق آزمائش میں میری کوئی دیگر شمولیت نہیں ہے۔

میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ مریض میں یہ کام کرنے کی لیاقت آنے کے ساتھ ہی انہیں آزمائش کے بارے میں مطلع کیا جائے گا تاکہ اور اگر ان کی خواہش ہو تو وہ مطالعہ سے دستبردار ہو پائیں نیز ان کی طبی نگہداشت متاثر نہ ہو۔

مجھے یقین ہے کہ اگر وہ قادر ہوئے تو، مریض اس مطالعہ میں حصہ لینے کا خواہاں ہوگا۔

...../...../.....
آج کی تاریخ

دستخط

.....
جلی حروف میں قانونی نمائندہ کا نام

.....
شرکت کنندہ سے رشتہ (یا اگر قانونی نمائندے کے بطور کام کرنے والے کلینیشین ہوں تو 'پروفیشنل' بتائیں)

...../...../.....
آج کی تاریخ

دستخط

.....
جلی حروف میں منظوری لینے والے شخص کا نام

* 1 کاپی قانونی نمائندہ کے لیے؛ 1 کاپی محقق کی سائٹ کی فائل کے لیے؛ 1 (اصل) شرکت کنندہ کے طبی نوٹس میں رکھے جانے کے لیے

شرکت کرنے کا دعوت نامہ

ہم نمونہ کے ساتھ ہسپتال میں داخل ہونے والے لوگوں کو اس تحقیقی مطالعہ میں شامل ہونے کی منظوری دینے کے لیے مدعو کر رہے ہیں، جو ممکنہ معالجات کا موازنہ کر رہا ہے۔ یہ فارم حصہ لینے کی اغراض، خطرات اور فوائد سمیت مطالعہ کے بارے میں معلومات دیتا ہے۔

اس تحقیقی مطالعہ کے بارے میں آپ کو کیا معلوم ہونا چاہیے:

1) یہ تحقیق کیوں کی جارہی ہے؟

آپ کے ڈاکٹروں کو پتہ چلا ہے کہ آپ کو COVID-19، انفلونزا، یا دیگر خرد اجسام کی وجہ سے نمونہ نامی پھیپھڑے کا مرض ہے۔ COVID-19 ایک قسم کے وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے جس کو SARS-CoV-2، یا مختصراً کورونا وائرس کہا جاتا ہے۔ انفلونزا نمونہ فلو کے وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے جو COVID-19 سے مختلف ہے۔ دیگر اقسام کے 20 نمونہ عام طور پر ایسے بیکٹیریا کی وجہ سے ہوتے ہیں جو گلے میں ہوتے ہیں (اسے عام طور پر صرف 'کمیونٹی سے حاصل شدہ نمونیا' کہا جاتا ہے)۔ ان انفیکشنز کی زد میں آنے والے مریض ہسپتال آنے بغیر ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ بلاشبہ جو لوگ ہسپتال میں داخل ہوتے ہیں ان میں سے بھی بیشتر ٹھیک ہو جاتے ہیں، لیکن کچھ کو ایسا کر پانے سے قبل آکسیجن یا میکانکی وینٹیلیشن کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ تاہم، کچھ فیصد ٹھیک نہیں ہوتے ہیں۔

اس آزمائش نے پہلے ہی ثابت کر دیا ہے کہ ایک قسم کے اسٹیرائڈز کی کم خوراکیں، ڈیکسامیٹھاسون اور دیگر معالجات COVID-19 کے ساتھ ہسپتال میں بھرتی کچھ مریضوں کے فوت ہونے کے خطرے کو کم کرتے ہیں۔ متعدد دیگر ایسے معالجات موجود ہیں جو COVID-19، انفلونزا یا دیگر خرد اجسام کی وجہ سے ہونے والے نمونہ کے لیے علاج میں شامل کیے جانے پر مفید (یا امکانی طور پر مضر) ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس مطالعہ کی غرض یہ پتہ لگانا ہے کہ آیا ان میں سے کوئی اضافی معالجہ مفید ہیں۔

2) اس مطالعہ کا مقصد کیا ہے؟

اس مطالعہ کی غرض ایسے متعدد مختلف معالجات کا موازنہ کرنا ہے جو نمونہ والے مریضوں کے لیے مفید ہو سکتے ہیں۔ ویسے تو یہ معالجات وعدے دکھاتے ہیں، مگر کسی کو بھی علم نہیں ہے کہ آیا ان میں سے کسی سے بھی اس نگہداشت کے معمول کے معیار کی بہ نسبت جو تمام مریضوں کو آپ کے ہسپتال میں موصول ہوگی مریضوں کو مزید مؤثر طور پر صحت یاب ہونے میں مدد ملے گی۔

- COVID-19 کے معالجات میں زیادہ خوراک میں اسٹیرائڈ، ڈیکسامیٹھاسون (اگر آپ کو اپنی سانس کے تعلق سے مدد کی ضرورت ہے)، اور وائرس کے خلاف ہدایت یافتہ ایک مصنوعی اینٹی باڈی معالجہ (موسوم بہ سوٹروویمیب) شامل ہے۔
- انفلونزا، نمونہ کے معالجات میں، دو اینٹی وائرل معالجات، اوسیلٹامیویر اور بیلوکساویر اور کم خوراک والی ڈیکسامیٹھاسون شامل ہیں۔
- کمیونٹی سے حاصل شدہ نمونہ کم خوراک والی ڈیکسامیٹھاسون ہے۔

فی الوقت، ہمیں علم نہیں ہے کہ آیا ان میں سے کوئی کارگر ہوگی۔ ویسے، ضمنی اثرات پہلے سے ہی دوسرے استعمال کی رو سے اچھی طرح معلوم ہیں اور اس طرح آپ کا ڈاکٹر صحیح سے آپ کو مانیٹر کر پائے گا۔

3) مطالعہ کون کر رہا ہے؟

مطالعہ کا اہتمام آکسفورڈ یونیورسٹی میں محققین کے ذریعے کیا جا رہا ہے، جو پورے یوکے کے بہت سارے ہسپتالوں کے ڈاکٹروں کے ساتھ کام کرتے ہوئے، تحقیق کے لیے کفیل کے بطور کام کرتا ہے۔

4) مطالعہ میں کس کو شامل کیا جا رہا ہے؟

مریضوں کو اس مطالعہ میں شامل کیا جا سکتا ہے اگر وہ ہسپتال میں ہیں اور انہیں لیباریٹری ٹیسٹ سے تصدیق شدہ COVID-19 اور/یا انفلونزا نمونہ ہو، یا اگر ہسپتال والے اگر ان کے ڈاکٹر نے کمیونٹی سے حاصل شدہ نمونیا کی تشخیص کی ہے۔ اگر تیمار دار ڈاکٹر کا خیال ہو کہ کوئی بھی مطالعاتی معالجہ مریضوں کے لیے مناسب نہیں ہے تو انہیں شامل نہیں کیا جائے گا۔ اگر مریضوں کو 6 ماہ سے زیادہ قبل RECOVERY میں بحال کیا گیا تھا تو انہیں شامل کیا جا سکتا ہے (چاہے ایک سے زیادہ مرتبہ اسی موازنہ میں نہ ہوں)۔

5) اگر میں اس مطالعہ میں شامل کیے جانے پر اتفاق کرتا/کرتی ہوں تو کیا ہوتا ہے؟

اگر آپ شامل ہونے کا فیصلہ کرتے ہیں تو، آپ سے منظوری فارم پر دستخط کرنے کو کہا جائے گا۔ پھر، آپ کی شناخت کرنے والی اور آپ کی صحت اور طبی کیفیات کے بارے میں چند سوالوں کا جواب دینے والی مختصر تفصیلات کمپیوٹر میں درج کی جائیں گی۔ اگر آپ بچہ جننے کے امکان والی خاتون ہیں تو، آپ حمل کی جانچ کروائیں گی۔ اگر آپ کو سوٹروویمیب، موصول ہو سکتا ہو تو خون کا نمونہ کورونا وائرس کی اور اس کے خلاف مدافعتی ردعمل کی پیمائش کے لیے مرکزی لیباریٹری کو بھیجا جائے گا، اور ناک کے سویب کو ابھی اور اگلے 5 دن میں دو بار مزید اکٹھا کیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ کو 'فلو' ہے تو ناک کے سویب کو ابھی اور 5 دن میں ایک بار مزید اکٹھا کیا جا سکتا ہے۔ ان تمام ٹیسٹ کے نتائج آپ کی طبی ٹیم کو دستیاب نہیں ہوں گے کیونکہ وہ تحقیق کے لیے ہیں اور طبی اطلاق کے لیے انہیں جواز نہیں ملا ہے، اور ٹیسٹنگ مکمل ہو جانے پر نمونے ضائع کر دیے جائیں گے۔ اگر آپ کو 5 دن سے پہلے ڈسچارج کیا جاتا ہے تو آپ سے پوچھا جا سکتا ہے کہ آیا آپ گھر پر سویب سے نمونہ لینے اور اسے (مفت) واپس پوسٹ کرنے پر آمادہ ہوں گے۔ یہ اختیاری ہے۔

پھر کمپیوٹر آپ کو اتفاقی طور پر (پانسہ گھمانے کی طرح) ممکنہ معالجاتی اختیارات میں سے ایک (یا کبھی کبھار زائد) میں تفویض کرے گا، اس لحاظ سے کہ آپ کو کون سی بیماری ہے اور آپ کا ڈاکٹر کس چیز کو مناسب خیال کرتا ہے۔ مطالعہ کے علاج حاصل کرنے یا حاصل نہ کرنے کے لیے مختص ہونے کے علاوہ، آپ کو وہی معیاری دیکھ بھال دی جائے گی جیسے آپ مطالعہ میں شامل نہیں ہوئے تھے۔ آپ یا آپ کے ڈاکٹر کوئی بھی یہ انتخاب نہیں کر سکتے ہیں کہ ان میں سے کون سا معالجہ آپ کو تفویض کیا جائے گا۔ آپ کی صحت کے بارے میں اضافی معلومات ریکارڈ کی جائیں گی اور انہیں مطالعاتی کمپیوٹر میں درج کیا جائے گا۔ ہسپتال سے آپ کے روانہ ہونے کے بعد کوئی اضافی ملاقات مطلوب نہیں ہوگی۔

آپ کی صحت کے بارے میں معلومات (مطالعہ سے قبل، اس کے دوران، اور اس کے بعد) طبی ریکارڈوں یا ڈیٹابیس (بشمول NHS، انگلینڈ، یو کے ہیلتھ سیکورٹی ایجنسی دیگر مساوی اداروں، اور جینیٹک یا دیگر تحقیقی ڈیٹابیس سے، اگر آپ نے انہیں نمونے فراہم کیے ہیں تو) حاصل کیے جا سکتے ہیں، تاکہ مطالعاتی ٹیم آپ کے ڈسچارج ہونے کے بعد 10 سالوں تک آپ کی صحت پر مطالعاتی معالجوں کے اثرات کے بارے میں مزید تفصیلی یا طویل تر مدتی تفصیلات حاصل کر سکے۔ حاملہ خواتین کے لیے ہم یو کے آسٹریٹک سرویلانس سسٹم سے آپ کا اور آپ کے بچے کا نتیجہ اکٹھا کریں گے۔ ہم گاہے بگاہے آزمائش کے بارے میں آپ کو بتانے کے لیے آپ کو خط لکھ سکتے ہیں، لیکن اگر آپ پسند کریں تو آپ ان مواصلتوں سے خارج ہو سکتے ہیں۔ آزمائش میں آپ کی شرکت سے متعلق کسی بھی مسئلے سے آپ کے GP کو مطلع کیا جائے گا۔

6) مطالعہ میں شامل ہونے کے ممکنہ فوائد کیا ہیں؟

ہمیں علم نہیں ہے کہ آیا ٹیسٹ کیے جانے والے کسی بھی معالجے میں کوئی اضافی فائدہ ہے۔ آپ کی مطالعاتی ٹیم ذاتی طور پر آپ کی مدد کر سکتی ہے یا نہیں بھی کر سکتی ہے، لیکن اس مطالعہ سے آئندہ مریضوں کو مدد ملنی چاہیے۔

7) مطالعہ میں شامل ہونے کے ممکنہ خطرات کیا ہیں؟

- ڈیکسامیٹھاسون (اور دیگر اسٹرائیڈز) سے نیند میں خلل پڑ سکتا ہے اور انفیکشنز کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ ذیابیطس والے لوگوں میں اس سے بلڈ شوگر بڑھ سکتا ہے۔
- اوسیلٹامیویر کی وجہ سے سر درد، پیٹ کی گڑبڑی، اور الرجی زا ردعمل ہو سکتے ہیں۔
- بیلوکساویر کی وجہ سے شاذ و نادر ہی الرجی زا ردعمل ہوتے ہیں، لیکن اس کے کوئی دیگر نامعلوم ضمنی اثرات نہیں ہیں۔
- سوٹروویمیب درون ورید ادخال کے ذریعے دیا جاتا ہے اور ادخال کے دوران الرجی زا ردعمل کا سبب بن سکتا ہے لیکن شدید ردعمل شاذ و نادر رہے ہیں۔

کسی مطالعاتی دوا کے نئی شدید ردعمل کا امکان بھی غیر امکانی ہے۔ اگر آپ کو مزید معلومات چاہئیں تو براہ کرم اپنے ہسپتال کے ڈاکٹر سے طلب کریں۔ مطالعہ میں آپ کے شامل ہو جانے پر، آپ اور آپ کے ڈاکٹر کو معلوم ہو جائے گا کہ کمپیوٹر نے آپ کے لیے کون سا معالجہ تفویض کیا ہے۔ آپ کے ڈاکٹر اس بات سے واقف ہوں گے کہ آیا کوئی ایسے خاص ضمنی اثرات ہیں جن پر نظر رکھنی چاہیے۔

جو خواتین حاملہ ہیں انہیں بھی شامل کیا جا سکتا ہے، تاہم، نامولود بچوں پر کچھ معالجوں کے اثرات غیر یقینی ہیں۔ اسٹرائیڈز اور اوسیلٹامیویر اس سے پہلے دیگر طبی کیفیات کے مدنظر حمل میں استعمال ہوئی ہیں اور کوئی حفاظتی تشویشات ظاہر نہیں کی گئی ہیں۔ (لیکن چونکہ ڈیکسامیٹھاسون کے بچے پر اثرات مرتب ہو سکتے ہیں، حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کو متبادل سٹیرائیڈ ملے گا)۔ بیلوکساویر اور سوٹروویمیب حاملہ خواتین میں اس سے پہلے استعمال نہیں کی گئی تھیں لیکن ایک نیشنل ایکسپریٹ پینل کے ذریعے اس آزمائش میں حاملہ خواتین میں استعمال کے لیے قابل قبول طور پر ادنیٰ درجے کے خطرے کا حامل مانا گیا ہے؛ آپ کی طبی ٹیم آپ کے ساتھ گفتگو کرے گی کہ آیا آپ انہیں لینے کی خواہشمند ہوں گی۔

8) کیا میں مطالعاتی معالجہ یا اپنی شرکت قبل از وقت روک سکتا/سکتی ہوں؟

اگر آپ یا آپ کے ڈاکٹر کورس مکمل ہونے سے پہلے معالجہ روکنا چاہتے ہوں تو، پھر آپ ایسا کرنے کو آزاد ہیں۔ اگر آپ یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ نہیں چاہتے ہیں کہ آپ کے بارے میں مزید معلومات اکٹھی کی جائیں تو، آپ یہ بات کہنے کو آزاد ہیں (ویسے شناخت ہٹائی گئی معلومات اس وقت تک اکٹھی کی گئی ہیں ان کا تجزیہ تحقیقی ٹیم کرتی رہے گی)۔

9) اگر میرے کوئی سوالات یا مسائل ہوں تو میں کس کو کال کر سکتا/سکتی ہوں؟

اگر آپ کے کوئی سوالات ہوں تو براہ کرم اپنے ہسپتال کی طبی ٹیم سے بات کریں۔ مطالعہ کے بارے میں مزید معلومات مطالعہ کی ویب سائٹ (www.recoverytrial.net) پر دستیاب ہیں۔

10) آپ میرے بارے میں کون سی معلومات رکھتے ہیں اور آپ اسے کس طرح نجی رکھتے ہیں؟

آپ اور آپ کی صحت کے بارے میں تمام معلومات نجی رکھی جائیں گی۔ صرف جن لوگوں کو معلومات پر نگاہ ڈالنے کی اجازت ہوگی وہ مطالعہ کا اہتمام کرنے والے ڈاکٹر، آکسفورڈ یونیورسٹی کا مجاز عملہ اور آپ کا ہسپتال، اور وہ انضباطی حکام ہوں گے جو چیک کرتے ہیں کہ مطالعہ صحیح سے انجام دیا جا رہا ہے۔ ایک رازداری کا نوٹس مطالعہ کی ویب سائٹ (www.recoverytrial.net/study-faq/data-) privacy پر موجود ہے۔

11) کیا مجھے حصہ لینا ضروری ہے؟

مطالعہ میں شامل ہونا رضاکارانہ ہے۔ حصہ لینا ہے یا نہیں اس پر آپ کے فیصلے سے اس ہسپتال میں آپ کو موصول ہونے والی نگہداشت پر اثر نہیں پڑے گا۔

12) کیا اس میں کوئی مالی لاگتیں یا ادائیگیاں ہیں؟

تمام طبی معالجے مفت ہوں گے۔ اس مطالعہ میں آپ کی شرکت کے لیے آپ یا آپ کے طبی عملہ کسی کو بھی ادائیگی نہیں کی جائے گی۔

13) آپ مجھے اور کیا بتا سکتے ہیں؟

مطالعہ ہذا کو میڈیسنز اینڈ ہیلتھ کیئر پروڈکٹس کی ریگولیٹری ایجنسی (MHRA) سے اور کیمبرج ایسٹ ریسرچ اینتھکس کمیٹی (ہیلتھ ریسرچ اتھارٹی، حوالہ EE/0101/20) سے منظوری مل چکی ہے۔ اسے یو کے ریسرچ اینڈ انویشن اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ہیلتھ ریسرچ کا مالی تعاون حاصل ہے، نہ کہ کسی بھی معالجاتی معالجوں کے بنانے والوں کا (جو آزمائش ہذا کو معالجہ بلا معاوضہ فراہم کر سکتے ہیں)۔ اگر ہمیں کسی ایسی نئی معلومات کا پتہ چلتا ہے جو مطالعہ میں شامل رہنے کے آپ کے فیصلے کو متاثر کر سکتی ہوں تو، ہم یہ آپ کو دیں گے۔ آکسفورڈ یونیورسٹی کے پاس، بطور کفیل، اس مطالعہ میں آپ کی شرکت کے براہ راست نتیجے کے طور پر آپ کو کوئی ضرر لاحق ہونے کی غیر امکانی صورت میں مناسب بیمہ موجود ہے۔ جو طبی معالجہ فراہم کیا جاتا ہے اس کے سلسلے میں NHS کا ہرجانہ کام کرتا ہے۔